## سوال

(369) فسخ نکاح بحکم حاکم ہوگا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید و بکر میں جھگڑا ہے۔ زید کہتا ہے کہ جب کہ عورت کو اختیار خلع جائز وجوہ پر ہے۔ تو مفقود الخبر کی بیوی اپنی مرضی سے حسب واقعات خود قبل مدت چار سال بھی نکاح ثانی کر سکتی ہے۔ عورت اپنے تکلیف کو بہتر محسوس کر سکتی ہے چار سال کا فتویٰ اجتہادی ہے نص سے یہ مدت ثابت نہیں بر خلاف اس کے بکر مدت چار سال کو فرض واجب بتلاتا ہے فریقین میں صحت پر کون ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خلع مرد کی بے وفائی اور نا موافقت کی صورت میں ہے۔ لیکن فسخ نکاح بحکم حاکم ہوگا۔ طلاق با اختیار زوج ہوتی ہے۔ مفقود الخبر کی بیوی کی طرف سے فسخ نکاح کی درخواست پر معقول ہے وجوہ کی صورت میں حاکم فسخ کرا دے۔ تو وہ ایک مہینہ عدت گزار کر نکاح کر سکتی ہے لیکن مفقود الخبر ہونے کی صورت میں فیصلہ ایک طرفہ ہوگا۔ جس میں قضا علی الغائب کا عذر باقی رہے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

### فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

### جلد 2 ص 343

### محدث فتویٰ